معز امجد

مسلمان ہونے پر دشمن کے جاسوس کی معافی

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

روی عن فرات بن حیان أن رسول اللّٰه[1] أمر بقتله و کان عینا لأبی سفیان و کان حلیفا لرجل من الأنصار[2] فمر بحلقة من الأنصار فقال: إنی مسلم. فقال رجل من الأنصار: یا رسول اللّٰه إنه یقول إنی مسلم[3]. فترکه[4] رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و سلم وقال: إن منکم رجالا نکلهم إلی إیمانهم منهم فرات بن حیان.

''فرات بن حیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا، کیونکہ وہ ابوسفیان کے لیے جاسوسی کرتا تھا۔ وہ انصار میں سے ایک شخص کا حلیف بھی تھا، چنانچہ انصار کے ایک گروہ کے پاس سے گزرتے ہوئے اس نے کہا: میں مسلمان ہو گیا ہوں۔ انصار میں سے ایک شخص نے (نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے) کہا: اے اللہ کے رسول، یہ کہتا ہے کہ میں مسلمان ہو گیا ہوں۔ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا[1] اور فرمایا: تم میں سے بعض لوگ ایسے ہیں کہ جن کے ایمان (کے دعوے) کے آگے ہم ہتھیار ڈالتے ہیں[2] اور فرات بن حیان انھی لوگوں میں سے ہے۔''

ترجمے کے حواشی

۱۔ کسی آدمی کے اعلان اسلام سے یہ بات واضح ہے کہ اس نے اسلامی ریاست کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیاں بھی ترک کر دی ہیں، اس لیے یہ بات عقل عام کے مطابق ہے کہ ایسے آدمی کو معافی کا موقع دیا جائے۔

۲۔ یہ کسی کے لیے ممکن نہیں ہے کہ وہ کسی دوسرے آدمی کے دعویٰ ایمان کی سچائی کو جان سکے، اس لیے ہمیں ہر حال میں دوسروں کی زبان پر اعتماد کرنا ہوگا، تاہم اگر کسی نے محض دنیا کی سزا سے بچنے کے لیے اپنے ایمان کا اعلان کیا تو ظاہر ہے کہ آخرت میں وہ خدا کو ہرگز دھوکا نہ دے سکے گا اور اس کی سزا سے کسی صورت میں بچ بھی نہ سکے گا۔

متن کے حواشی

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

۱۔ یہ روایت ابوداؤد، رقم ۲۶۵۲ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ درج ذیل مقامات پر بھی نقل ہوئی ہے:

احمد بن حنبل، رقم ۱۸۹۸۵۔ بیہقی، رقم ۱۶۶۰۸، ۱۶۶۰۹، ۱۸۲۱۸۔ عبدالرزاق، رقم ۹۳۹۶۔

۲۔ بیہقی، رقم ۱۸۲۱۸ میں 'وكان حليفا لرجل من الأنصار' (وہ انصار میں سے ایک شخص کا حلیف تھا) کے بجائے 'وحليفا أظنه قال لرجل من الأنصار' (اور میرے یعنی راوی کے خیال میں وہ انصار میں سے ایک شخص کا حلیف تھا) کے الفاظ، جبکہ احمد بن حنبل، رقم ۱۸۹۸۵ میں صرف 'حليفا' (حلیف) کا لفظ روایت ہوا ہے۔

۳۔ احمد بن حنبل، رقم ۱۸۹۸۵ میں 'فقال رجل من الأنصار يا رسول الله إنه يقول إني مسلم' (انصار میں سے ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول، یہ کہتا ہے کہ میں مسلمان ہو گیا ہوں) کے بجائے 'قالوا: يا رسول الله إنه يزعم أنه مسلم' (لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول، وہ اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے) کے الفاظ، جبکہ بیہقی، رقم ۱۶۶۰۸ میں 'فمر بمجلس من الأنصار فقال أني مسلم فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم' (وہ انصار کے ایک مجمع کے پاس سے گزرا اور کہا: میں مسلمان ہو گیا ہوں، چنانچہ یہ بات پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۴۔ 'فتركه' (تو اسے چھوڑ دیا گیا) کے الفاظ عبدالرزاق، رقم ۹۳۹۶ میں روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۶۰۹ کے مطابق فرات بن حیان کا جرم یہ تھا کہ وہ مرتد ہو گیا تھا۔ یہ روایت اس طرح نقل ہوئی ہے:

روى أن فرات بن حيان ارتد على عهد رسول اللّٰه فأتى به رسول الله فأراد قتله فشهد شهادة الحق فخلى عنه وحسن إسلامه.

”روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں فرات بن حیان مرتد ہو گیا تو اسے رسول اللہ کے پاس لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قتل کرنے کا فیصلہ کیا، تاہم اس نے اسلام قبول کرنے کی گواہی دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے معاف کر دیا۔ اس نے (بعد میں) بہترین اسلام کی زندگی بسر کی۔“

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ وترتیب: اظہار احمد

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net